بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً و مصلیاً

مذکورہ ویب سائٹس پر نشر ہونے والے اشتہارات دو طرح کے ہیں: اول ان کمپنیوں کے اشتہارات جن کا اصل کاروبار جائز ہے، دوسرے ان کمپنیوں کے اشتہارات جن کا اصل کاروبار ناجائز ہے، پہلی قسم کی کمپنیوں (یعنی جن کا اصل کاروبار جائز ہے) کے اشتہارات دیکھنا اور اس پر پیسے کمانا جائز ہے، البتہ وہ کمپنیاں کہ جن کا اصل کاروبار ناجائز ہے مثلاً سودی بینک، انشورنس کمپنیاں، شراب کی کمپنیاں وغیرہ کے اشتہارات دیکھنے سے بچنا لازم ہے کیونکہ اجرت لے کر ان ناجائز کمپنیوں کے اشتہارات دیکھنا ان کمپنیوں کی تشہیر کا سبب ہے اور اس میں "تعاون علی الاثم والعدوان" کی صورت عمداً پائی جا رہی ہے۔

فی تفصیل الکلام فی مسئلة الاعانة علی الحرام: (۲/۴۴۶)

وأما السبب البعيد كبيع الحديد من اهل الفتنة وبيع العنب ممن يتخذه خمرا وبيع الأجر والحطب ممن يتخذها كنيسة او بيعة وكذا اجارة الدابة لمن يريد سفر معصية وامثالها اذا علم فتكره تنزيها ------وان كان سببا بعيدا بحيث لا يفضي إلى المعصية على حالته الموجودة بل يحتاج إلى احداث صنعة فيه كبيع الحديد من اهل الفتنة وامثالها فتكره تنزيها- واللہ تعالیٰ أعلم بالصواب

محمد جاوید حسن عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی ۱۴

۲۳ ربیع الاول ۱۴۳۲ھ

۲۷ فروری ۲۰۱۱ء

الجواب صحیح

۲۲/۳/۳۲ھ

مُفتی

دار الافتاء

فتوی نمبر ۹۲/۱۳۳۹

مورخہ ۲۹/۳/۳۲

الجواب صحیح

۲۴/۳/۳۲ھ

الجواب صحیح

۲۹/۳/۳۲ھ

مُفتی